سوال

(151)قراءات قرآنیہ کی تعداد

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا قرآن مجید سات قرائتوں میں پڑھا جا سکتا ہے۔؟ اور اگر پڑھا جا سکتا ہے تو پھر ہم صرف ایک قراءت میں کیوں پڑھتے ہیں۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید کو دس قراءات میں پڑھا جا سکتا ہے، اور یہ تمام قراءات صحیح متواتر اور عین قرآن ہیں، آپ جو بھی قراءت پڑھیں گے، وہ قرآن ہی ہوگا اور آپ کو قرآن پڑھنے کا ہی ثواب ملے گا۔ باقی رہا ہمارا یہ مسئلہ کہ ہم صرف ایک ہی قراءت میں کیوں پڑھتے ہیں؟ تو آپ کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ اس وقت بھی دنیا میں ایک نہیں بلکہ چار روایات (روایت قالون، روایت ورش، روایت دوری اور روایت حفص) پڑھی پڑھائی جا رہی ہیں۔ اور متعلقہ ممالک میں انہی روایات کے مطابق قرآن مجید چھپتے ہیں۔ مجمع ملک فہد نے مذکورہ چاروں روایات میں ہی قرآن مجید طبع کیا ہے۔ نیز اس وقت تمام مکاتب فکر کے دینی مدارس میں ان تمام قراءات کی تعلیم دی جا رہی ہے، اور عامۃ الناس لاعلمی کی وجہ سے قراءات کا انکار کر دیتے ہیں۔ یاد رہے کہ قراءات کا انکار درحقیقت قرآن مجید کا انکار ہے۔ اور قرآن مجید کا منکر بالاتفاق دائرہ اسلام سے خارج ہے۔

محدث لائبریری نے چند سال پہلے اپنے رسالے رشد کے تین قراءات نمبر نکالے ہیں، جن میں قراءات قرآنیہ کے حوالے سے اکثر مباحث کو بیان کر دیا گیا ہے۔ تفصیلات کے لئے ان کا ضرور مطالعہ کریں۔

1۔ ماہنامہ رشد کا علم قراءات نمبر (حصہ اول)

2۔ ماہنامہ رشد کا علم قراءات نمبر (حصہ دوم)

3۔ ماہنامہ رشد کا علم قراءات نمبر (حصہ سوم)

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 09 ص